بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا۔
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۱۵ وفا ۱۳۶۱ ہش ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۵۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۴ جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت قدرے بہتر ہے لیکن الرجی کا اثر ابھی باقی ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؂

بریڈفورڈ (برطانیہ) کے تین ہوٹلوں کو ڈیڑھ صد سے زائد قرآن کریم کے نسخوں کا عطیہ

قرآن کریم کے نسخے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے امیر جماعت برطانیہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے پیش کئے!

ریڈیو اور اخبارات میں انٹرویوز کے ذریعے چرچا۔ ہوٹلوں کے منیجروں نے بڑی خوشی سے قرآن کریم کے نسخے وصول کئے

۲۶ اپریل ۱۹۸۲ء کو بریڈفورڈ کے تین بڑے بڑے ہوٹلوں کو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ یوکے نے خدام الاحمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کے مجموعی لحاظ سے ایک سو اکاون نسخے دیئے۔ تاکہ ہوٹلوں کے کمروں میں رکھے جائیں اور آنے والے ملکی اور غیر ملکی مہمان اور سیاح پڑھکر ان سے استفادہ کر سکیں۔ ہوٹلوں کے منیجروں سے ملکر پہلے سے مکرم ملک عبدالباری صاحب قائد خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ نے وقت لیا ہوا تھا۔ قرآن کریم دینے کی سادہ سی تقاریب میں مکرم شیخ صاحب کے ساتھ مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ مانچسٹر اور نیشنل قائد برطانیہ مکرم محمد اسلم صاحب جاوید کے علاوہ قائد صاحب بریڈفورڈ سمیت قریباً ایک درجن خدام بھی ساتھ ساتھ رہے۔ ہوٹلوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۔ سب سے پہلے نارفوک گارڈنز ہوٹل (NORFOLK GARDENS HOTEL) کے منیجر مسٹر ایلیٹ کو دس عدد قرآن کریم پیش کئے گئے۔ مکرم شیخ صاحب نے منیجر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ قرآن کریم آنے والے مہمانوں کے لیے مفید اور ہوٹل کے لیے بابرکت ثابت ہوں گے۔ ہوٹل کے منیجر نے یہ تحفہ وصول کرتے ہوئے بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ میں خود بھی اسے پڑھوں گا۔

۲۔ اس کے بعد وکٹوریہ ہوٹل کے منیجر مسٹر جیک وگار کو چھیاسٹھ قرآن کریم کا عطیہ دیا گیا۔ مکرم شیخ صاحب نے پہلے اپنا تعارف کروایا اور پھر بتایا کہ اس ہوٹل کو ان کے علاوہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی مہمان نوازی کا شرف حاصل ہے۔ منیجر صاحب اس عظیم تحفہ کو حاصل کرتے ہوئے بے حد خوش ہوئے اور کہا کہ ایک قرآن کریم تو وہ اپنے ذاتی مطالعہ کے لیے رکھیں گے۔

۳۔ آخر میں تیسرے بینک فیلڈ نامی ہوٹل (BANKFIELD HOTEL) جو بریڈفورڈ شہر سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور نہایت ہی خوبصورت دلاویز علاقہ میں واقع ہے میں قرآن کریم کے ۷۵ نسخوں کا گراں قدر تحفہ پیش کرنے کی تقریب عمل میں آئی۔ اس ہوٹل کے منیجر مسٹر گالبرتھ۔ یہ تحفہ وصول کرتے ہوئے بہت خوش ہوئے اور ساری پارٹی کو کافی کی دعوت دی اور منیجر صاحب پون گھنٹہ تک اسلام کے متعلق باتیں کرتے رہے۔ مکرم شیخ صاحب کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ اس ہوٹل میں امریکن، آسٹریلین اور جاپانی سیاح زیادہ تر آتے ہیں۔ مکرم شیخ صاحب نے پوچھا کہ گذشتہ سال کتنے لوگوں نے اس ہوٹل میں قیام کیا ہوگا؟ اس نے ذرا توقف کے بعد سوچ کر بتایا کہ تیس ہزار مہمان ہر سال وہاں آتے ہیں۔ منیجر صاحب کے ساتھ یہ مجلس بڑی بے تکلف ہوگئی اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم شیخ صاحب نے اسے اسلام کا پیغام پہنچایا اور اسلام کے متعلق کئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور بتایا کہ قرآن کریم تمام انسانوں کے لیے ایک روحانی اور قابل عمل اصولوں پر مشتمل مقدس کتاب ہے۔

ریڈیو پر تبلیغ

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ بریڈفورڈ کے مقامی ریڈیو پینائن (PENINE) کو مکرم امیر صاحب نے ہوٹلوں کو قرآن کریم دیئے جانے کے بارے میں انٹرویو دیا تھا۔ ۲۶ اپریل کی خبروں میں کئی بار آپ کا یہ انٹرویو نشر کیا گیا۔ یہ انٹرویو انگریزی میں تھا اور امیر صاحب کے اپنے الفاظ میں انہی کی آواز میں ریکارڈ کیا ہوا پیش کیا جاتا رہا۔ رات نو بجے بھی اردو خبروں میں بایں الفاظ خبر دی گئی:۔

"انگلستان میں احمدیہ فرقہ کے انچارج امام مسجد لنڈن شیخ مبارک احمد آج بریڈفورڈ میں ہیں وہ بریڈفورڈ کے تین ہوٹلوں کو قرآن مجید پیش کریں گے انہوں نے کہا کہ مختلف مذاہب اور لوگوں کے درمیان غلط فہمیاں دور کرنے اور انہیں قریب لانے کے لیے قرآن مجید کی بہت اہمیت ہے۔"

اخبار میں اشاعت

بریڈفورڈ کے لوکل اخبار "بریڈفورڈ سٹار" کے ۲۹ اپریل کے شمارہ میں صفحہ اول پر نمایاں طور پر چوکھٹا میں "ایک اور اچھی کتاب (ANOTHER GOOD BOOK)" کی سرخی دے کر یہ خبر دی ہے کہ:۔

"خدام الاحمدیہ ایسوسی ایشن کی طرف سے اس ہفتہ یہاں کے مقامی ہوٹلوں کو قرآن کریم کے تحائف دیئے گئے ایسوسی ایشن کے ممبروں نے ایک پوچھپن

(باقی صفحہ پر)

حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

مورخہ ۶ جولائی سے ۱۲ جولائی ۱۹۸۲ء تک

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کی عطا ہوئی توفیق اور علاقے مضان المبارک کے اس سخت گرمی کے ایام میں صبح آٹھ بجے سے رات قریباً ساڑھے دس بجے تک (درمیان میں معمولی وقفوں کے سوا) مسلسل کام میں مصروف رہتے ہیں۔

پچھلے ایک ہفتہ میں یعنی ۶ جولائی ۱۹۸۲ء سے لیکر ۱۲ جولائی ۱۹۸۲ء تک اندرون پاکستان سے ۱۷۶۸ اور بیرونی ممالک سے ۹۹۴ خطوط حضور کو موصول ہوئے۔ ان ایام میں ۱۲۰۶ خطوط کا جواب حضور نے اپنے دستخطوں سے دیا اور ۱۶۹۱ خطوط کا جواب پرائیویٹ سیکرٹری کے توسط سے دیا گیا۔ اس طرح کل ۲۸۹۷ خطوط کے جوابات دیئے گئے۔

ان خطوط کے علاوہ مرکز سلسلہ میں موجود دفاتر سے اس عرصہ میں حضور کی خدمت میں ۱۹۰ چٹھیاں آئیں اور اس دوران میں حضور کی طرف سے مختلف جماعتی محکموں کو ۴۵۵ خطوط روانہ کئے گئے جن میں مختلف استفسارات اور ہدایات وغیرہ شامل ہیں۔ اس دوران حضور نے ۷۲ احباب سے ملاقاتیں کیں ان میں لاہور سے آمدہ صحافیوں کا ایک وفد بھی شامل تھا۔

حضور انور اس عرصے کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری صحت و تندرستی کے ساتھ اہم خدمات دینیہ میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کی صحت اور عمر میں برکت دے اور اپنے فضل سے حضور کے ہر کام میں تائید غیبی سے نوازے اور اپنے فرشتوں کے لشکروں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ
۱۵ وفا ۱۳۶۱ھش

اعمال کو حبط کرانے والی خطرناک برائی

اللہ تعالیٰ نے انسان کی نجات اور فلاح کا دارو مدار ایمان اور اعمال صالحہ پر رکھا ہے اور مومنوں کو قرآن مجید میں بار بار توجہ دلائی ہے کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ دُنیا اور آخرت میں فلاح سے ہمکنار ہوں اور دونوں جہانوں میں جنت ہی ان کا ٹھکانہ ہو تو وہ ایمان لانے پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بھی بجالائیں۔

جہاں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجالانے پر زور دیا ہے وہاں ساتھ ہی اُس نے یہ بھی ذہن نشین کرایا ہے کہ اعمال صالحہ کے مقبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں اللہ اور رسولؐ اور امام وقت کی اطاعت میں محو ہو کر بجالایا جائے۔ اگر کوئی شخص اطاعت سے گریز کرتے ہوئے خودروی کے مرض میں مبتلا ہوگا تو پھر وہ لاکھ نیک اعمال بجالائے ان کی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قطعاً کوئی قیمت نہیں ہوگی۔ وہ اُلٹے اس کے مُنہ پر مار دیئے جائیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار فرمایا ہے:۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ (محمد آیت ۳۴)

ترجمہ:۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور (اطاعت سے روگردانی کرکے) اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اس آیۂ کریمہ سے ظاہر ہے کہ اطاعت سے روگردانی اختیار کرکے انسان بظاہر کیسے ہی اعلیٰ درجہ کے نیک اعمال کیوں نہ بجالائے وہ سب اکارت جاتے ہیں۔ اعمال اکارت جانے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ اور رسولؐ اور امام وقت اور اس کے قائم کردہ نظام کی اطاعت سے باہر ہونے والوں اور بغاوت کا طریق اختیار کرنے والوں کا دین و دُنیا میں انجام کبھی اچھا نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ:۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (النساء آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے آگے نکل جائے گا اُسے وہ آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ایک لمبے عرصہ تک رہتا چلا جائے گا اور اس کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب مقدر ہے۔

برخلاف اس کے جو لوگ اللہ اور رسولؐ نیز امام وقت اور اس کے قائم کردہ نظام کی اطاعت کو لازم پکڑنے والے ہیں اور خفیف سے خفیف امر میں نافرمانی کے قریب بھی نہیں پھٹکتے انہیں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر جنت کی بشارت دی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (النساء آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے اُنہیں وہ ان باغوں میں جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی داخل کرے گا اور وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

ان آیات سے دو اور دو چار کی طرح واضح ہے کہ ایمان لانے اور اطاعت کا عہد باندھنے کے بعد اطاعت سے عمداً گریز بہت خطرناک معصیت ہے۔ ایسے انسان کے نیک اعمال خواہ وہ پہاڑوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں حبط ہوئے اور اکارت جائے بغیر نہیں رہتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسا انسان خود پسندی اور تکبر میں مبتلا ہونے کی وجہ سے تقویٰ سے عاری ہو جاتا ہے اور اس قابل نہیں رہتا کہ اس کے اعمال خدا کے ہاں پایۂ قبولیت میں جگہ پائیں۔ کیونکہ خدا کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ وہ صرف متقیوں کے اعمال ہی قبول کرتا ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے:۔

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ صرف متقیوں کی (قربانیاں اور اعمال) قبول کرتا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ فلاح کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ انسان خودروی اور خودسری کو قریب نہ آنے دے اور اطاعت کے دائرہ سے باہر قدم نہ رکھے ورنہ اس کے لئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ العیاذ باللہ

شبِ غم کی ظلمت اور صبحِ مسرت کا پُرکیف اُجالا

نہ پُوچھ اے دل کہ کیا گزری مرے آقا کے جانے پر
جو آقا اپنے آقا سے مِلا اُس کے بلانے پر

غم و رنج و الم کرب و بلا یکجا ہوئے لیکن
بیاں ہو کیفیت اُس وقت کی ہرگز نہ تھا ممکن

سکوتِ مرگ سے بڑھ کر سکوتِ زندگانی تھا
خدا جانے کہاں غائب یہ لفظِ شادمانی تھا

بہت ہی مہرباں مشفق محبت کی زباں وہ تھا
جماعت تھی اگر قالب، تو پھر رُوحِ رواں وہ تھا

سلیقہ صبر کرنے کا سکھایا زخم لگنے پر
بنائی مسکراہٹ ڈھال اپنی، ظلم سہنے پر

سبق پھر لَآ اِلٰہ کا یاد کروایا ہمیں اُس نے
یہ جنت کا خزانہ پھر سے دلوایا ہمیں اس نے

لگایا ایک اِک منزل پہ منزل کا نشاں اُس نے
سُنائی سونے والی بستیوں کو پھر اذاں اس نے

اَب اس کے جانشیں سے کام کی تکمیل ہو جائے
ہمیشہ ہم سے اُس کے حکم کی تعمیل ہو جائے

مبارک آنے والے تجھکو ہو تائید ربانی
خُدا نے تجھکو سونپی ہے جماعت کی نگہبانی

ملائک کے جلو میں قافلہ سالار اَب تُو ہے
ہو جس سے دینِ حق کی شان کا اظہار اَب تُو ہے

ترے اسلاف کی اللہ نے تجھکو قبا دی ہے
اُسی خُم سے "وہی مَے تجھکو ساقی نے پلا دی ہے"

دلوں کو صرف سوزِ غم سے بہلایا نہیں کرتے
کہ غنچے یاد کے کھلتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

ہمیں توفیق دے یارب عمل کی جاں نثاری کی
وفا کی، خدمتِ مخلوق کی، اور خاکساری کی

دِلوں سے شرک کی اور کُفر کی تصویر مٹ جائے
نہ ہو مقصود دُنیا، حرص کی زنجیر کٹ جائے

اُڑائیں ہم جہاں میں مصطفیٰؐ کے نام کا پرچم
الٰہی حشر تک اُونچا رہے اسلام کا پرچم

شاکرہ بیگم (اہلیہ شیخ لطیف الرحمٰن) دارالصدر شرقی ربوہ

درخواستِ دعا

چند روز پیشتر پاؤں پھسلنے سے گھر میں گرنے کی وجہ سے محترم کیپٹن محمد اسلم صاحب ساکن دارالصدر غربی ربوہ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ پیرانہ سالی کی وجہ سے کمزوری پہلے ہی بہت تھی اب چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کیپٹن صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتکاف ـــــ لیلۃ القدر

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ سلسلہ

(۱)

رمضان المبارک کا مہینہ نیکیوں کے حصول کے لئے بمنزلہ موسم بہار کے ہے۔ ہر قسم کی نیکی کے حصول کے مواقع اس ماہ مبارک میں میسر آتے ہیں۔ رمضان المبارک کے آخری دس دن ایسے ہیں کہ نفسیاتی لحاظ سے فرزندانِ اسلام میں یہ احساس زیادہ ابھرتا ہے کہ اب رمضان المبارک ختم ہونے کے قریب ہے اگر میرے روزوں میں اور اس کے احکام و آداب کی ادائیگی میں کسی قسم کی کمی اور کوتاہی رہ گئی ہے تو اس کا ازالہ ہونا ضروری ہے یہ احساس اور جذبہ انسانی نفس کے اندر غیر معمولی تبدیلی اور انہماک پیدا کرتا ہے اور ان ایام میں بڑے اہتمام سے تلافی مافات کر دی جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ذاتی اسوہ مبارکہ ان آخری ایام میں یہ تھا:۔

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل العشر الاخیر من رمضان شَدَّ مِئْزَرَہٗ واحیا لیلہ وایقظ اھلہ

یعنی حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دنوں میں عبادت بڑے انہماک سے فرماتے۔ رات کے اکثر حصہ میں عبادت کے لئے بیدار رہتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی بیدار کرتے۔

دوسری روایت میں آیا ہے۔ یجتھد فی العشر الاواخر ما لا یجتھد فی غیرہ یعنی آپ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے ایسا مجاہدہ کرتے جو دوسرے ایام میں نہیں کرتے تھے۔

حضور نے آخری عشرہ کو دوزخ کی آگ سے آزادی قرار دیا ہے کیونکہ ان آخری ایام میں انسان تلافی مافات کر کے آتش جہنم سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور غضب الٰہی سے بچ جاتا ہے۔

(۲)

ان آخری دس ایام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس میں جس روزہ دار کے حالات اجازت دیں اور اس کو ہر لحاظ سے صحت میسر ہو تو وہ اعتکاف کی نعمت بھی حاصل کر سکتا ہے۔

اعتکاف کیا ہے؟ اس کے لفظی معنے تو ایک جگہ جم کر بیٹھنے اور قیام کرنے کے ہیں مگر شرعی اصطلاح میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان ہر قسم کے دنیاوی امور اور کاروبار ترک کر کے عبادت کی نیت سے اور رضاء ربانی کے حصول کے لئے مسجد میں آخری دس دن قیام کرے اور یہ ایام صرف عبادتِ الٰہی کے لئے وقف کر دے اعتکاف میں معتکف کے لیل و نہار تلاوت قرآن کریم، ذکر الٰہی، تسبیح و تحمید اور درود شریف کے ورد میں گزرتے ہیں اور معتکف ایک ایسے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے جو خالصۃً ذکر الٰہی کا رنگ ہوتا ہے اعتکاف کی عبادت کے لئے یہ آخری دس دن ہی بہترین ایام ہو سکتے تھے۔ اس مبارک مہینہ میں روحانی تربیت اور حصول تقویٰ و تزکیہ نفس کے لئے ایک کورس مقرر کیا گیا ہے لیکن اس ریفریشر کورس میں اعلیٰ اور امتیازی پوزیشن حاصل کرنے کیلئے اعتکاف کے لئے آخری دس دن رکھے گئے۔ معتکف کے لیل و نہار انتہائی انکساری اور عجز و نیاز سے گزرتے ہیں۔ اس کی آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں اور دل میں نمایاں تبدیلی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایات میں آتا ہے کہ آپ نے یہ معمول بنا رکھا تھا کہ آپ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے چنانچہ روایت ہے۔

عن عائشۃ قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعتکف العشر الاواخر من رمضان حتی توفاہ اللہ ثم اعتکف ازواجہ من بعدہٖ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس ایام میں اعتکاف فرماتے تھے۔ وفات تک آپ کا یہی معمول رہا اس کے بعد آپ کی ازواج مطہرات اعتکاف فرماتی رہیں۔

معتکف کی فضیلت اور اس کے اجر کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ھو یعتکف عن الذنوب و یجری لہ من الحسنات کعامل الحسنات کلھا

(ابن ماجہ)

معتکف گناہوں سے رکا رہتا ہے اور اس کی نیکیوں کا حساب ساری نیکیاں کرنے والے شخص کی طرح جاری رہتا ہے۔

اللہ اکبر و سبحان اللہ! حقیقت یہ ہے کہ اعتکاف کا ماحول سراسر نیکی، تقویٰ، ذکر الٰہی، خشیۃ اللہ، تلاوت قرآن کریم، دعا اور درود شریف کے ورد میں گزرتا ہے۔ وہ اپنے اہل و عیال اور دنیا و مافیہا سے بالکل الگ تھلگ ہو جاتا ہے۔ معتکف کی زندگی کلیۃً قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کے مطابق ہوتی ہے۔

ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد بالا میں معتکف کو بشارت دی گئی ہے کہ وہ مسجد میں مقید ہونے کی وجہ سے گناہوں اور ہر قسم کی معصیت سے بالکل رک جاتا ہے اور اس کی زندگی سراسر نیکیوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اعتکاف کی توفیق پاتے ہیں اور رضاء ربانی حاصل کرتے ہیں۔

معتکف بیسویں تاریخ کی صبح کو بعد نماز فجر مسجد میں اپنے مقام اعتکاف میں داخل ہو جائے چنانچہ ارشاد نبویؐ ہے:۔

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل فی معتکفہ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو جاتے۔

اعتکاف سنتِ مؤکدہ ہے۔ معتکف کو مسجد سے باہر قضاء حاجت، غسل اور جمعہ کی نماز کے لئے جانا جائز ہے۔ قضاء حاجت کے لئے چلتے چلتے اگر راستہ میں کسی کی عیادت کر لی جائے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کو پوچھ لیا کرتے تھے مگر اس کے لئے ٹھہرتے نہیں تھے۔

(۳)

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی ایک عظیم اور نمایاں فضیلت یہ ہے کہ اس میں لیلۃ القدر آتی ہے۔ قرآن کریم نے اس عظیم رات کے متعلق فرمایا:۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہم نے اس قرآن کو ایک عزت والی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا معلوم کہ یہ قدر والی رات کیا ہے؟ یہ عزت والی رات ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے فرشتے اور جبرئیل اسی رات ہی اپنے ربّ کے حکم سے تمام امور کے لئے اترتے ہیں۔ پھر سلامتی ہے اور یہ حالت صبح کے طلوع ہونے تک رہتی ہے۔

لیلۃ القدر کو تاریخی لحاظ سے یہ عظمت ہے کہ اس رات میں نزول قرآن کا آغاز ہوا اور تاریخی لحاظ سے یہ امر انتہائی ضروری تھا کہ اس رات کا ذکر خیر اور احیاء قائم رہتا اور قرآن کریم کے نزول کی سالگرہ منائی جاتی تا ہر فرزند اسلام اپنے نفس کا محاسبہ کرے کہ اس نے کہاں تک قرآنی تعلیم کو حاصل کیا ہے؟ اور کس حد تک اس کے احکام پر عمل کیا ہے۔ اور یہ روح اور جذبہ ہر فرزندِ اسلام کے لئے عظیم اہمیت اور معنوی افادیت رکھتا ہے۔ یہ غور و فکر ماحول کی انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے تعمیر بھی کرتا ہے اور تطہیر بھی کرتا ہے۔

رات رات ہی ہوتی ہے مگر لیلۃ القدر کو قرآن کریم کے دوسرے مقام میں لیلۃ مبارکۃ کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ رات بوجہ نزول قرآن کے اپنے اندر ان گنت برکات سماویہ رکھتی ہے۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ رات کن کے لئے لیلۃ مبارکۃ ہے؟ ان اشخاص کے لئے جو قرآنی تعلیمات کو قندیل اور شمع بنا کر ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں اور ہر سُو برکت ہی برکت دکھائی دیتی ہے۔ ایسے اشخاص جن کا کردار، سیرت، اخلاق اور عادات قرآنی احکام کے مطابق ہوں۔ ایسے اشخاص کے لئے یہ رات برکتوں کا باعث ہے جو حلال اور حرام میں فرق کرتے ہیں۔ یہ رات ان اشخاص کے لئے سراسر برکت اور رحمت ہے جو معاشرہ کو قرآنی احکام اور تعلیمات کے مطابق بناتے ہیں اور ہر دیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کہتی ہے کہ یہ معاشرہ قرآنی ہے۔ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے قرآن کے ساتھ عشق و محبت کا اظہار یوں کیا ہے ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآن کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(لم)

لیلۃ القدر کونسی رات ہے؟ اس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

تحرّوا لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر من رمضان

لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو۔ یعنی اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں رات۔

لیلۃ القدر کی اگر تعیین کر دی جاتی تو اس کی اہمیت نہ ہوتی اور عبادت و قیام میں آسانی ہوتی اور کسی قسم کی جستجو نہ کرنی پڑتی چنانچہ اس اخفاء میں حکمت یہ رکھی گئی ہے کہ تا رمضان المبارک کا آخری عشرہ غیر معمولی انہماک سے گزارا جائے اور ان ایام میں انتہائی سنجیدگی سے عبادت کی جائے جس میں حضورِ قلب ہو، خلوص اور اخلاص ہو اور اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کی جائے۔ یہ دن دراصل توبہ کے دن ہیں اور ان ایام میں انسان اپنے گناہوں اور غلطیوں پر نادم ہو کر رضاء ربانی حاصل کر سکتا ہے۔ اور اس کی کایا پلٹ سکتی ہے۔

لیلۃ القدر کی فضیلت کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

عن انس قال قال رسول اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللہ عزّ و جلّ

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے جھرمٹ میں نزول فرماتے ہیں اور ہر اس بندہ کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے۔

لیلۃ القدر کی جامع دعا

حضرت عائشہ رضؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے فضائل سننے کے بعد دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ علم دیا جائے کہ آج کی رات لیلۃ القدر ہے تو میں خدا تعالیٰ کے حضور کون سی دعا کروں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معنی خیز اور نہایت ہی عمدہ استفسار کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:۔

قولی اللّٰھمّ انک عفوٌ تحبّ العفو فاعف عنّی

آپ نے فرمایا عائشہ یہ دعا کرو۔ اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا اور درگزر کرنا تجھے بہت پسند ہے پس تو میری غلطیوں سے درگزر فرما۔

اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں اور برکتیں حضرت عائشہ رضؓ پر ہوں کہ انہوں نے یہ سوال کر کے ایسی جامع اور مکمل دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کی جو نہ صرف مختصر الفاظ پر مشتمل ہے بلکہ اس میں طالب دعا کی انکساری اور عاجزی ہے اور اس کی خواہش میں خدا تعالیٰ کا مقام عظیم بیان کیا گیا ہے اس میں انسان اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو پیش کر کے کہتا ہے کہ اے خدا

فاعف عنّی

تو مجھکو معاف کر دے۔ مجھ سے درگزر فرما۔

مبارک ہیں وہ جو ان آخری دس ایام میں دن رات عبادت کرتے ہیں اور لیلۃ القدر کو پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور فلاح دارین حاصل کرتے ہیں۔

ماہ صیام۔ قلب و نظر کو پاک کرنے کا مہینہ

(از غلام رسول اعوان - بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان)

انسان دنیا میں اس لئے آیا کہ وہ آزمایا جاوے قرآن کریم میں ہے

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ

ترجمہ: کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں ہو گی نہیں بلکہ توحید کے اقرار کے بعد سب سے پہلی آزمائش تو نماز کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے زندگی کے لمحات عطا کئے۔ کیا ان لمحات میں سے اس کے پاس خدا کی یاد کے لیے بھی وقت ہے یا نہیں۔ یعنی دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے کم از کم پانچ وقت وہ دنیا کے دھندوں کو چھوڑ کر خدا کے گھر میں اسکی ملاقات اور ذکر کے لیے آتا ہے یا نہیں۔ اگر سستی کرتا ہے اور اکثر غیر حاضر رہتا ہے تو وقت کی آزمائش میں فیل ہے ایسا شخص خدا کا بندہ نہیں کہلا سکتا دوسرا امتحان اس کے صبر اور حوصلہ کا کیا جاتا ہے یہ جسمانی امتحان ہے جو روزہ کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے اس سے یہ دیکھنا مقصود ہے کہ کیا وہ سال میں ایک ماہ مسلسل بھوک اور پیاس کی شدت کو کچھ وقت کے لیے برداشت کر سکتا ہے اور دیگر محرمات سے بھی بچتا ہے، یا تن آسان ہو کر خواہشات نفسانی کی تکمیل میں لگ جاتا ہے تیسرا مالی امتحان ہے۔ کیا وہ زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتا بھی ہے۔ یا نہیں۔

پس روزہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک امتحان ہے۔ اور یہ ایسا امتحان بھی نہیں کہ انسان ہمیشہ کے لیے دکھ میں پڑ جائے۔ روزہ سے صرف ۳ یا ۴ گھنٹے کی تکلیف ہوتی ہے۔ جبکہ پیاس ستاتی ہے لیکن اس کے بدلے میں جب وہ افطار کرتا ہے تو اسے ٹھنڈے پانی کا اتنا لطف آتا ہے کہ اُسے کبھی بھی نہ آیا ہو گا۔ اور وہ سمجھتا ہے کہ پانی بھی خدا تعالیٰ کی کتنی عظیم الشان نعمت ہے جو اُسے میسر ہے پھر روزہ میں اتنی تکلیف نہیں کہ اسے برداشت بھی نہ کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں تمہارے لیے تکلیف نہیں چاہتا۔ آسانی چاہتا ہوں۔ اس روزہ میں تمہارے لیے بیشمار فوائد ہیں۔ اس سے تمہاری روحانیت ترقی کرے گی اور قلب کو پاکیزگی حاصل ہو گی تقویٰ حاصل ہو گا۔ اور تمہاری روح رویتِ الٰہی کے قابل ہو جائے گی۔ . . . . . .

اب اس بات کا اندازہ لگاؤ۔ کہ کیا روزہ کی تھوڑی سی تکلیف اس تکلیف سے کوئی نسبت رکھتی ہے کہ ایک انسان دشمن کی قید میں ہو۔ زیر حراست ہو یا یرغمالی بن جائے۔ جہاں اسے پیٹ بھر کر کھانا نہ ملے اور نہ پانی یا ایسی بیماری ہو جس میں غذا بند کر دی جائے۔ تو کیا ان تکالیف کو برداشت نہ کرے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی خاطر چند گھنٹے وہ اپنی جائز خواہشات سے رکا رہے تو اس پر کونسی آفت آ جائے گی۔ اگر انسان یہی سوچے تو میرا خیال ہے کہ وہ روزہ کے حکم کی تعمیل میں ذرہ بھر بھی پس و پیش نہ کرے اور اسے عین راحت جانے پھر یہ بھی تو ہے کہ روزہ کا اجر خود خدا تعالیٰ ہے جسے خود خدا تعالیٰ مل جائے اس کی خوش قسمتی کا کیا ٹھکانا۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگر جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگر تمام وجود کھونے سے ملے۔

پھر یہ بھی ہے کہ روزہ اکثر بیماریوں کا علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم بے فائدہ نہیں دیا۔ بلکہ اس میں بندے کا جسمانی اور روحانی فائدہ ہے۔ روزہ سے جہاں تصفیۂ قلب ہوتا ہے اور روح کو بالیدگی ملتی ہے۔ وہاں جسمانی طور پر بھی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس طرح ماں بچے کو کبھی کبھار زبردستی کوڑ پلاتی ہے کہ اس کی صحت ٹھیک رہے اور اس کی نشوونما ترقی کرے۔ ٹھیک اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھی سال میں ایک ماہ اپنے بندوں کو کوڑ پلانے کا اہتمام کر رکھا ہے کہ اس کے ذریعہ سے اس کا روحانی اور جسمانی نظام ٹھیک رہے۔ حکماء کہتے ہیں کہ انسان کے جسم میں گندے مواد جمع ہوتے رہتے ہیں اور جب وہ حد سے بڑھ جائیں تو انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ پس روزہ سے ایسے مواد جل جاتے ہیں۔ اور روزوں کے بعد انسان نئی توانائی محسوس کرتا ہے اور سارا سال اس کی صحت ٹھیک رہتی ہے۔ وہ صحت مند زندگی کا لطف اٹھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پیچیدہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ صرف آزمائش شرط ہے۔

ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اور وہ یہ کہ روزہ کا مقصد تو تطہیرِ قلب و نظر ہے اگر یہ حاصل نہ ہو تو روزہ بے کار رہا۔ اگر روزہ دار روزمرہ کی طرح لڑائی جھگڑا۔ غیبت۔ عیب چینی۔ جھوٹ لہو و لعب فلم ٹی وی اور کھیل تماشے سے بدنظری کا مرتکب رہا یا فحش رسالے اور مہذب اخلاق گانے سنتا رہا تو وہ اپنے قلب و نگاہ کو ناپاک کرتا رہا۔ اسے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ بھی حاصل نہ ہوا اور یہ صحیح ہے کہ جب تک قلب و نظر

ضروری اعلان

امیدواران کارکنیت صدر انجمن محررین و انسپکٹران کا تحریری امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲۵/۷/۸۲ بروز اتوار بوقت ۹½ بجے صبح ہو گا۔ انٹرویو مورخہ ۲۶/۷/۸۲ بروز پیر بوقت ۹ بجے صبح ہو گا۔ میٹرک کی سند ہمراہ لائیں۔

امیدواران وقت مقررہ پر دفتر نظارت دیوان میں تشریف لے آئیں۔ امتحان کے لیے کاغذ قلم۔ دوات ہمراہ لائیں۔ آمد و رفت کے اخراجات امیدوار خود برداشت کریں گے۔

(ناظر بیت المال آمد سیکرٹری کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاک نہ ہو وہ پیار نہیں ملتا۔ کیونکہ ہر ناپاک آنکھ اس سے دور ہے اور ہر ناپاک دل اس سے بے خبر ہے یہ مہینہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹریننگ کے لیے دیا گیا ہے۔ کہ انسان ہر قسم کے محرمات سے پاک ہو جائے۔ اپنے نفس کو مغلوب کرے اور اپنی خواہشات پر قابو پائے اگر ماہ صیام میں وہ یہ چیز حاصل نہ کر سکا تو اس کا مومن ہونا نہ ہونا برابر رہا۔

پس میرے عزیزو اور بھائیو۔ اس مبارک مہینہ کی برکات سے کما حقہ، فائدہ اٹھاؤ اور اپنے ربِ کریم کے اس تاکیدی حکم کو معمولی عذرات سے ٹال نہ دو۔ بلکہ اخلاص اور وفا کا مظاہرہ کرو۔ مومن کا معاملہ تو اللہ تعالیٰ سے عشق کا ہوتا ہے۔ اور عاشق قال نہیں حال سے اپنی محبت کا ثبوت دیتا ہے پھر یہ برکتوں کا مہینہ اس لیے بھی ہے۔ کہ اسی میں ذکر مبارک یعنی قرآن کریم نازل ہوا۔ پھر اس مہینہ میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے۔ جو برکات کے لحاظ سے ہزار ماہ سے زیادہ ہے پھر یہ حدیث بھی ہے کہ جس نے ماہ رمضان پایا اور اپنے گناہ نہ بخشوا سکا وہ سخت بدنصیب ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ مہینہ آپ کو ملا ہے۔ اس میں دعا اور روزہ کے ذریعہ سے گناہ بخشوا لو، اور اگر واقعی تم بیمار ہو۔ اور تمہارا ضمیر کہتا ہے کہ روزہ سے بیماری بڑھ جائیگی تو کم از کم فدیہ رمضان تو دے دو۔ تاکہ اس کا کفارہ ہو سکے۔

پس روزہ کے ذریعہ سے اپنے قلب و نظر پاک کر کے اپنے رب کو منا لو۔ اور اگر دل و نگاہ بھی پاک نہ کر سکے۔ تو آپ کو ماہِ صیام سے کیا ملا۔

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

تحفۃ الصیام ---------- درس حدیث

روزہ کے آداب

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب۔ مربی سلسلہ ملتان

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لَهٗ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو (روزہ دار) جھوٹی بات اور غلط کام نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی بھی ضرورت نہیں

تشریح:۔ روزہ کا ایک بڑا مقصد انسان کو گناہ سے بچانا اور ایک پاک زندگی کا حصول ہے اور روزہ کا فلسفہ بھی یہی ہے کہ جب انسان خدا کے حکم پر ایک معین وقت کے لئے حلال چیزوں سے رک جاتا ہے تو جن چیزوں سے خدا نے منع کیا ہے ان سے روزہ میں خصوصاً اور عام حالات میں بھی ان سے بچنے کی کوشش کرے گا لیکن جو شخص روزہ کے اس مقصد کو حاصل نہیں کرتا اس کے روزہ رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ قول الزور سے مراد وہ بات جس میں کجی اور ٹیڑھا پن ہو۔ جو اس جھوٹی بات میں، جھوٹی گواہی، کسی پر افتراء، غیبت، بہتان، گالی گلوچ وغیرہ سب شامل ہیں اور قول الزور پر عمل کرنے سے مراد فواحش کا ارتکاب اور غلط اور برے کام کرنا ہے۔ لیس للہ حاجۃ یعنی خدا کو اس کی ضرورت نہیں یہ دراصل مجازی کلام ہے۔ کہ وہ روزہ خدا کے قبول کرنے کے لائق نہیں۔ کیونکہ ایسا روزہ دار ان چیزوں کو تو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے جو عام حالات میں حلال ہیں لیکن ایسی چیز کا ارتکاب کرتا ہے جو ہر زمانہ میں حرام ہے۔

دوسری روایات میں ذکر ہے کہ جب تم میں کسی کا روزہ ہو تو لغو اور بیہودہ باتیں اور جہالت کی باتیں، لڑائی جھگڑے کا کوئی کام نہ کرے بلکہ اگر کوئی لڑائی جھگڑا اور گالی گلوچ کرے تو تم مقابلہ نہ کرو بلکہ کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں اس لئے روزہ کا احترام کرتے ہوئے تم سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتا۔ (بخاری)

پس اگر کوئی شخص ان امور اور آداب کا لحاظ نہیں رکھتا جو روزہ کے لئے ضروری ہیں تو اس کے محض بھوکے پیاسے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ روزہ بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ تو ایک عبادت ہے جو مقررہ شرائط سے ادا ہوتی ہے۔ کئی بدقسمت ان آداب صوم کا لحاظ نہ رکھ کر اس عبادت کے اعلیٰ ثواب سے محروم ہو جاتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"کئی روزہ دار ہیں جن کو ان کے روزہ سے سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی رات کو اٹھ کر عبادت کرنے والے ہیں مگر ان کو سوائے بیداری اور بے خوابی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔"

(ابن ماجہ / دارمی)

حدیث میں روزہ دار کے لئے ایک ادب فَلَا یَرْفُثْ بیان ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ لغو باتوں اور شہوانی امور نیز ان کے محرکات اور مبادیات سے اجتناب کریں۔ بے شک حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزہ میں ازواج کا بوسہ لے لیتے تھے لیکن ساتھ ہی حضرت عائشہؓ نے وضاحت فرمائی کہ حضورؐ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر کنٹرول کرنے والے اور غلبہ و قوت رکھنے والے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے اور جسم کے ساتھ جسم چھونے کے بارہ میں پوچھا تو اسے آپؐ نے اجازت دے دی اور ایک دوسرے شخص نے یہی سوال کیا تو اُسے منع کر دیا اور پھر فرماتے ہیں کہ جسے اجازت دی وہ بوڑھا آدمی تھا اور جسے منع کیا وہ نوجوان تھا۔ (ابوداؤد)

گویا جہاں روزہ کے آداب کی بے ادبی اور اسکی حدود کے پھلانگنے کا خطرہ تھا وہاں ان امور سے بھی روک دیا جو جائز تو ہیں لیکن ان سے پھسلنے کا خطرہ موجود ہے۔ پس چاہیئے کہ روزہ کی حالت میں انسان لغو اور بیہودہ باتوں سے بچے۔ اور ہر قسم کے جھگڑے اور گالی گلوچ اور شرارت سے محفوظ رہے تاکہ اس کا روزہ خدا کے پاس مقبول ہو۔ پہلی قوموں کو بھی یہ تنبیہ کی گئی کہ اگر روزہ کے آداب کا خیال نہ رکھیں گی تو اس کی برکات سے محروم ہو جائیں گی۔

یسعیاہ نبی اپنے ماننے والوں کو فرماتے ہیں

"دیکھو تم اس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور شرارت کے مکے مارو پس اب تم اس طرح کا روزہ نہیں رکھتے ہو کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سنی جائے" (یسعیاہ باب ۵۸ آیت ۴)

حضرت اقدس نے بھی فرمایا ہے۔

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۲۱/۲۰)

دھان کی پیداوار بڑھائیں

آج کل دھان کی کاشت شروع ہے۔ اری کاشت تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور باسمتی ۳۷۰ کی کاشت جاری ہے۔ اندریں حالات اپنے زمیندار کاشتکار احباب کو زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے چند ایک مشورے درج ہیں

ا:۔ دھان کے کھیت میں پودوں کی تعداد تقریباً ساٹھ ستر ہزار فی ایکڑ رکھیں۔

ب:۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے۔ کہ اکثر زمین میں جست کی کمی ہو تو بیماری ہو جاتی ہے۔ اور فصل کی پیداوار میں خاصی کمی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا لاب لگانے کے بعد کھیت میں ۵ کیلو گرام زنک سلفیٹ (ZINC - SULPHATE) فی ایکڑ کے حساب سے بکھیر دیں۔

ج:۔ دھان کے کھیتوں میں جڑی بوٹیاں بہت پیدا ہو جاتی ہیں جو پیداوار کو بہت کم دیتی ہیں لہٰذا جڑی بوٹیوں کا تلفی کا فوری بندوبست کیا جائے اس کیلئے ایک دانہ دوائی سیٹرن (SATURN) بشرح سات کیلو گرام فی ایکڑ لاب لگانے کے ہفتہ دس دن تک استعمال کریں۔ اس دوائی کو بڑا مفید پایا گیا ہے

د:۔ کیمیاوی کھادوں کا مناسب استعمال زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اری کو ۱۰۰ پونڈ نائٹروجن اور ۵۰ پونڈ فاسفورس فی ایکڑ دیں۔ جبکہ باسمتی ۳۷۰ کو ۵۰ پونڈ فاسفورس فی ایکڑ دیں۔

احمدی احباب کو فی ایکڑ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تبارک تعالیٰ ان کی سعی مشکور فرما دے۔

مزید امور کے متعلق معلومات کے لیے مقامی عملہ محکمہ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔

(نائب ناظر زراعت ربوہ)

نیت نیک تو منزل آسان

ربوہ کے ایک دوست مکرم چوہدری عبدالحق صاحب دارالعلوم غربی کا وعدہ -/۱۵۲ روپے کا تھا ان کی نیت تھی کہ رمضان المبارک میں چندہ ادا کر کے دعاؤں سے مستفیض ہوں چنانچہ اس ماہ میں ان کو ایک دن پورے ۱۵۲ روپے کی آمد ہوئی اور انہوں نے ادائیگی فرما دی۔ اسی طرح جملہ مجاہدین نیت کریں کہ رمضان میں چندہ دینا ہے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

محکمہ تعمیرات صحتِ عامہ

قلیل المیعاد ٹنڈر نوٹس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے زیرِ دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداران / فرموں محکمہ تعمیرات صحت عامہ سے سال ۱۹۸۲-۸۳ء کے لیے اپنے ناموں کی تجدید / اندراج کروا چکے ہوں اور اپنی تجدید / اندراج فیس دفتر زیرِ دستخطی جمع کروا چکے ہوں۔ مقررہ تاریخوں کو جو کہ ہر ایک کے سامنے درج ہیں ۱۱۰۰ قبل از دوپہر تک آئٹم ریٹ / فیصد ریٹ سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر اسی روز اسی وقت حاضرہ آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ بذریعہ تار یا ڈاک کوئی ٹنڈر قابلِ غور نہیں ہوگا۔ اور زرِ ضمانت بصورت دیگر ڈیپازٹ کال ہر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہوگا۔ ورنہ ٹنڈر قابلِ غور نہیں ہوگا۔

تفاصیل، تصریحات اور دوسری شرائط کام دفتر زیرِ دستخطی میں کسی روز دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک سے خواہشمند ٹنڈر دہندگان مورخہ ۲۶/۷/۸۲ کو مجوزہ ٹنڈر فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابلِ واپسی) دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔

زیرِ دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مکمل مجاز ہونگے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	مدت تکمیل	ٹنڈر وصول کرنے کی آخری تاریخ
۱-	دیہی آب رسانی سکیم کوٹ احمد یار				
	تنصیب ٹیوب ویل۔ تعمیر کرنا پمپنگ چیمبر سٹاف کوارٹر۔ کمپاؤنڈ وال۔ گراؤنڈ سٹوریج ٹنک اینڈ رائزنگ مین پی۔ وی۔ سی ۳" ڈایا اور ۴" ڈایا	۵۰۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰/-	۴ ماہ	۲۷ جولائی ۱۹۸۲ء
۲-	دیہی آب رسانی سکیم بھرانہ				
	تنصیب ٹیوب ویل تعمیر کرنا پمپنگ چیمبر سٹاف کوارٹر کمپاؤنڈ وال اور رائزنگ مین ۳" تا ۶" ڈایا				
	پی۔ وی۔ سی پائپ	۵۰۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰/-	۴ ماہ	" " "
۳-	اربن توسیعی واٹر سپلائی سکیم لالیاں				
و	تنصیب ٹیوب ویل کنسٹرکشن آف پمپنگ چیمبر سٹاف کوارٹر اور رائزنگ مین ۶" ڈایا				
	بی۔ وی۔ سی پائپ	۳۸۰۰۰۰/-	۷۶۰۰/-	۴ ماہ	" " "
ب	ڈسٹری بیوشن پائپ لائن ۴" اور ۶" ڈایا				
	بی۔ وی۔ سی پائپ لائن	۳۵۰۰۰۰/-	۷۰۰۰/-	۳ ماہ	" " "
۴	اربن توسیعی واٹر سپلائی سکیم ربوہ				
	تنصیب ٹیوب ویل۔ تعمیر کرنا پمپنگ چیمبر سٹاف کوارٹر اور رائزنگ مین				
	۸" قطر اے۔ سی پائپ	۶۳۵۰۰۰/-	۱۲۷۰۰/-	۴ ماہ	" " "
۵-	دیہی سوریج اور ڈرینج سکیم منڈی شاہ جیونہ				
	تعمیر کرنا ڈسپوزل ورکس۔ کولیکٹنگ ٹینک۔ سکریننگ چیمبرز پمپ ہاؤس اور آر۔ سی۔ سی پائپ سیور				
	۱۵" اور ۱۸" اندرونی قطر	۵۰۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰/-	۴ ماہ	" " "
۶-	دیہی آب رسانی سکیم چک ۲۴۵ گ ب				
	تعمیر کرنا سیڈ مینٹیننس ٹینک سکشن سمپ ہائی لیول ٹینک، پمپ ہاؤس سٹاف کوارٹر کمپاؤنڈ وال	۴۰۰۰۰۰/-	۸۰۰۰۰/-	۴ ماہ	۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء
۷-	دیہی آب رسانی سکیم چک ۳۵۳ ج ب				
	تعمیر کرنا سیڈ مینٹیننس ٹینک۔ سکشن سمپ۔ ہائی لیول ٹینک سٹاف کوارٹر کمپاؤنڈ وال	۳۳۵۰۰۰/-	۶۷۰۰/-	۴ ماہ	" " "
۸-	دیہی آب رسانی سکیم چک ۳۳۰ ج ب				
	تعمیر کرنا سیڈ مینٹیننس ٹینک سکشن سمپ ہائی لیول ٹینک سٹاف کوارٹر کمپاؤنڈ وال	۳۳۵۰۰۰/-	۶۷۰۰/-	۴ ماہ	" " "
۹-	دیہی آب رسانی سکیم سندھیلیانوالی				
	تنصیب ٹیوب ویل کنسٹرکشن۔ پمپنگ چیمبر سٹاف کوارٹر				

درخواست ہائے دعا

• مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ربوہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حیدر آباد بلڈ پریشر کی وجہ سے کافی بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب کرام سے اُن کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔
(انور ندیم علوی قائد ضلع نواب شاہ سندھ)

• برادرم مظفر احمد صاحب داؤد انسپکٹر وقفِ جدید کچھ روز سے نزلہ، زکام، کھانسی کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور گھبراہٹ ہے اسی طرح خاکسار کی بھانجی صائمہ بشریٰ بعمر ۶ ماہ شدید پیچش کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم ہر دو عزیزوں کو جلد شفاء عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔
(منور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید)

• محترمہ امۃ المجیب صاحبہ بیگم مکرم محمد افضل اعوان صاحب راولپنڈی مبلغ یکصد روپیہ مساجد فنڈ ادا فرماتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی متمنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کو نرینہ اولاد سے نوازے نیز ان کے والد مرحوم مکرم مرزا برکت علی آف آبادان کے درجات بلند فرمائے آمین
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• میری والدہ صاحبہ اچانک پیٹ کی شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہو گئی تھیں گو اب افاقہ ہے لیکن کمزوری زیادہ ہے اسی طرح میری ممانی جان (اہلیہ صوفی نذیر احمد صاحب) بیمار رہتی ہیں دردوں کا عارضہ ہے اور ہماری خالہ زاد بہن شکیلہ بنت محمد سلیم صاحب ڈرائیور آف محمد آباد سندھ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں احباب کرام سے ہر سہ مریضوں کی مکمل شفایابی کے لیے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (منور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید)

• محترمہ ساجدہ ایاز صاحبہ بیگم مکرم چوہدری یوسف ایاز صاحب آف ایاز باغ کھاریاں ضلع گجرات نے اپنی بیٹی عزیزہ مریم ایاز صاحبہ کے فیڈرل ایجوکیشن بورڈ اسلام آباد کے میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے پر مبلغ یکصد روپیہ تعمیر مساجد فنڈ ادا فرماتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ بہت سی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ یہ بچی کیپٹن ایاز صاحب کی پوتی ہے
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• خاکسار کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (بابا عبدالرحمٰن ربوہ)

• میری بچی عزیزہ نسیم اختر زوجہ محمد اقبال جان صاحب کو ٹھنڈ دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار رہے بہت کمزور ہو گئی ہے اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو بہت پریشان ہیں اس کی کامل وعاجل صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔
(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

	کپاونڈ وال رائزنگ مین ۴" ڈایا بی وی - سی پائپ	۳۰۰۰۰۰/-	۶۰۰۰/-	۵۶۴	۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء
۱۰-	دیہی آب رسانی سکیم رجانہ تعمیر کرنا سیڈیمنٹیشن ٹینک اور فلٹرز بیڈز	۵۵۰۰۰۰/-	۱۱۰۰۰/-	۵۶۴	" " "
۱۱-	دیہی سیوریج ڈرینیج سکیم چک ۳۹۴ ج ب کنٹراکشن ڈسیوزل ورک (کلیانڈ یونٹ) کولیکٹینگ ٹینک سکریننگ چیمبر پمپ ہاؤس ۲۰" ڈایا اور آر - سی - سی پائپ سیور ۱۵" اندرونی قطر	۴۰۰۰۰۰/-	۸۰۰۰/-	۵۶۴	" " "

مہتمم انجینئر
محکمہ تعمیرات صحتِ عامہ جھنگ

آئی - پی - ایل :- ۴۸۸۵

درخواستِ دعا

● برادرم مکرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ قائد خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ کو پچھلے دنوں موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں موچ آگئی جس کی وجہ سے وہ ابھی تک صاحب فراش ہیں تمام احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لیے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

(نذر محمد خاں نواب شاہ سندھ)

● خاکسار عرصہ دس سال سے ذیابیطس کا مریض ہے کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے بعض گھریلو پریشانیاں بھی لاحق ہیں احباب کرام سے کامل صحت اور پریشانیوں کے ازالہ کے لیے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک نمبر ۱۶۶ امراد ضلع بہاولنگر)

وقفِ جدید اور ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے رمضان المبارک ہمیشہ کی طرح اپنی پوری برکات کے ساتھ اپنے آخری عشرہ میں داخل ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

ہمارے پیارے امام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ مبارک میں اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کثرت سے خرچ فرماتے تھے کہ اس کی مثال احادیث میں تیز ہواؤں سے دی گئی ہے۔ امید ہے کہ آپ اِن مبارک ایام میں اپنے پیارے آقا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق پائیں گے، اور وقفِ جدید کو بھی ضرور یاد رکھیں گے۔

جملہ احباب جماعت کوشش فرمائیں کہ ۲۹ رمضان المبارک سے قبل اپنا اور اپنے اہل و عیال کا چندہ وقفِ جدید سو فیصد ادا ہو جائے تاکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جانے والی دعائیہ فہرست میں آپ کا نام بھی شامل ہو سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع انصاراللہ مرکزیہ

انصاراللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵ تا ۷ نومبر ۱۹۸۲ء منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی / حاضری لازمی ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ / ناظمین اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدران جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کے ساتھ جہاں مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں وہاں ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس بابرکت اجتماع سے استفادہ کے لیے مرکز میں لائیں۔ پاکستان کی کوئی مجلس ایسی نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

یہ ڈرافٹ کس لجنہ کا ہے

ایک عدد ڈرافٹ نمبر ۴۱/۹۹۵۰۷۵ DFA مبلغ ۴۷۹/۳۰ روپے ۲۶/۵/۸۲ کو مع تفصیل موصول ہوا ہے جس کے اوپر ڈاکخانہ ٹاھلی ضلع تھرپارکر صرف لکھا ہوا ہے لیکن جس جگہ سے یہ ڈرافٹ بھجوایا گیا ہے اس کا نام درج نہیں ہے براہ کرم جس لجنہ کا یہ ڈرافٹ ہو۔ وہ جلد از جلد دفتر لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دے۔ تاکہ رقم ہذا لجنہ میں جمع کروائی جا سکے۔ بصورت دیگر یہ رقم بلا نام ہی درج کر دی جائے گی۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ ربوہ)

نصاب وظیفہ نواب مبارکہ بیگم

وظیفہ نواب مبارکہ بیگم کا امتحان ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو صبح ۸ تا ۱۱ بجے دفتر لجنہ مرکزیہ میں ہوگا نصاب درج ذیل ہے۔

۱- قرآن کریم : پارہ نمبر ۵ تا ۱۰ باترجمہ

۲- حدیث :- چہل احادیث باترجمہ زبانی یاد کریں۔ نیز چالیس جواہر پارے مع تشریح۔ پانچ ارکان اسلام۔ نماز باترجمہ اور صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام۔

۳- کلام :- کشتی نوح از حضرت اقدس۔
درثمین کی نظم ؎ اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے .....
مکمل زبانی یاد کریں۔

۴- مضمون :- (۱) اسلام میں پردہ کی اہمیت
(۲) لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی ۵ سالہ تاریخ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان انصاراللہ سہ ماہی دوم ۱۹۸۲ء

مرکزی امتحان انصاراللہ سہ ماہی دوم ۱۹۸۲ء کے پرچے تمام زعماء اور زعماء اعلیٰ کو بذریعہ ڈاک بھجوائے جا چکے ہیں اگر کسی مجلس کو موصول نہ ہوئے ہوں تو دفتر کو لکھ کر پرچے منگوا لیے جائیں۔ انصار سے امید کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس امتحان میں شریک ہوں گے۔ زعماء سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے فوراً بعد حل شدہ پرچے مرکز کو ضرور بھجوا دیں۔ انصار انفرادی طور پر بھی اپنے حل شدہ پرچے براہ راست دفتر انصاراللہ مرکزیہ کو ارسال کر سکتے ہیں

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

برائے توجہ لجنات

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس انشاء اللہ ۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء ربوہ میں منعقد ہوگی۔ تعلیم لجنات کی صدریں ابھی سے زیادہ سے زیادہ بچیوں کو کلاس میں شرکت کی طرف توجہ دلائیں اور زیادہ تعداد میں طالبات شامل ہو کر اس کلاس سے استفادہ کریں۔ آنے والی طالبات کی فہرستیں ایک ہفتہ قبل آ جانی چاہئیں تاکہ اس کے مطابق رہائش کا انتظام کیا جا سکے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

★ ماہنامہ انصاراللہ کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے۔ منیجر ماہنامہ انصاراللہ ★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ بریڈ فورڈ

قرآن کریم خرید کر وکٹوریہ، بینک فیلڈ، اور نارفوک گارڈنز ہوٹلوں کو دیئے انہیں شیخ مبارک احمد امام مسجد لنڈن نے ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کیا

یاد رہے کہ اسی ایسوسی ایشن نے گذشتہ سال نووٹل NOVOTEL ہوٹل کو بھی ۱۳۸ قرآن کریم کا تحفہ دیا تھا (آخر میں اخبار نے یہ اعلان کیا کہ) اگر کوئی اور ہوٹل، سکول یا کوئی ادارہ اس مقدس کتاب کا تحفہ وصول کرنا چاہے تو قائد مجلس خدام الاحمدیہ یا مسجد احمدیہ سے رابطہ قائم کرے۔

درجہ خامسہ
جامعہ احمدیہ کے طلبہ حاضر ہوں

درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ کے جملہ طلباء عید کے معاً بعد جامعہ احمدیہ میں حاضر ہوں اور اپنے مقالہ کی تیاری کریں اور اپنی حاضری کی رپورٹ دفتر میں کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

خوشکن ردّعمل

ریڈیو اور اخبار میں اسلام کی تبلیغ کے نتیجے میں ایک انگریز طالبہ کے مطالبہ پر اسے قرآن کریم دیدیا گیا۔ اسی طرح دو انگریز مردوں نے مسجد احمدیہ بریڈ فورڈ سے قرآن کریم حاصل کئے۔ نیز تین سکولوں نے بھی قرآن کریم حاصل کرنے کے لیے احمدیہ مشن ہاؤس بریڈ فورڈ سے رابطہ قائم کیا ہے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

دُعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری فیض احمد صاحب ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ و بنت چوہدری غلام رسول صاحب باجوہ آف گھنوکے جو مورخہ ۳۰/۶/۸۲ بروز بدھ بوقت تقریباً پانچ بجے شام بمقام سولنگیاں تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں مختصر سی علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

۱/۷/۸۲ کو صبح سولنگیاں میں غیر از جماعت کی کافی تعداد نے بھی نمازِ جنازہ ادا کی اور پھر دوپہر تک میری بڑی ہمشیرہ اور چھوٹے بھائی حفیظ احمد جو نعش کو ربوہ لے آئے

والدہ محترمہ موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد اور حصہ آمد ادا کر کے حساب بے باقی کا سرٹیفکیٹ حاصل کر رکھا تھا۔ نہایت لطف و کرم فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ عصر کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ جس میں ماہِ رمضان میں درس قرآن کے لئے تشریف لائے ہوئے کثیر تعداد میں افرادِ جماعت نے حضور کی اقتداء میں نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔

محترمہ والدہ صاحبہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے رفیق احمد، حفیظ احمد اور خاکسار ناصر احمد اور دو بیٹیاں چھوڑے ہیں جو سب تدفین کے وقت موجود تھے۔ تدفین کے بعد محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے دُعا کرائی۔

افراد خاندان حضرت اقدس اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدائے رحیم و کریم کی خدمت میں محترمہ مرحومہ کے حق میں دُعا فرمائیں کہ وہ اپنے خاص فضل سے ان کو اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد کو خادم دینِ اسلام اور خادمِ جماعت احمدیہ بنائے اور محترمہ مرحومہ کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین۔

ناصر احمد مجید۔ انچارج 132 K.V گرڈ سٹیشن واڈا میرپور آزاد کشمیر۔

حضرت محمد ظہور خانصاحب پٹیالوی رحلت فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت محمد ظہور خان صاحب جو حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب کے سب سے چھوٹے بھائی تھے بعمر ۹۰ سال اس دارِ فانی سے کوچ فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ نے ۱۹۰۵ میں حضرت اقدس ..... کے ہاتھ پر بمقام لدھیانہ بیعت کی۔ لہٰذا آپ صحابی تھے۔

ریاست پٹیالہ میں امام الصلوٰۃ کے علاوہ جماعت کے اہم عہدوں پر فائز رہے۔ احمدیت اور خاندان حضرت اقدس .... سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔

آپ نے مورخہ ۸ جولائی بروز جمعرات صبح ۶½ بجے کے قریب وفات پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ۹ جولائی کو فجر کی نماز کے بعد آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں دفن ہوئے تدفین کی تکمیل کے بعد سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی تیسرے روز ہی مورخہ دس جولائی کو تقریباً ۶ بجے شام وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کے لڑکوں میں مکرم عبدالقیوم خان صاحب مرحوم، مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم، مکرم عبدالستار خان صاحب، مکرم منظور احمد خان صاحب، مکرم عبدالشکور صاحب، مکرم عبداللطیف صاحب امیر ہنسلو انگلینڈ، مکرم عبدالسمیع صاحب جرمنی، مکرم منصور احمد خان صاحب مالک کامران شوز گولبازار ربوہ شامل ہیں ان کی بیٹیوں میں مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ نائب صوبیدار سعید احمد صاحب، مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ الحاج مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان اور مکرمہ رضیہ ریحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب مالک رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ شامل ہیں۔ مکرم عبداللطیف صاحب آف ہنسلو انگلستان، مکرم عبدالسمیع صاحب آف جرمنی اور مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ مقیم قادیان تین بہن بھائی ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے نماز جنازہ اور تدفین میں شریک نہ ہو سکے۔ مکرم عبداللطیف صاحب آف ہنسلو وفات کے چند روز بعد ۱۲ جولائی کو انگلستان سے ربوہ آئے اور تین روز مقیم رہ کر واپس چلے گئے۔

احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام و صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ

(۱) عید فنڈ ہر دوست سے انکی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوایا جائے۔

(۲) فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۲½ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۱½ روپے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔

بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ½ اور ربوہ کے حلقہ جات ½ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ — Kidney Stone Course 150/-
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا — Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت بار بار آنا — Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا — Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش رکاوٹ — Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا — Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا — Kidney Infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان) — Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا — Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر — Dropsy Cure 15/-

مارکیٹ سے مقررہ نرخوں پر ڈاک سے -/5 زائد

کیو سی میڈیسن کمپنی ربوہ

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام منیر احمد طاہر ابن شریف احمد سے بدل کر منیر احمد چوہدری ابن شریف احمد رکھ لیا ہے۔

آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے

منیر احمد چوہدری دارالرحمت شرقی ربوہ

مکان ۲۳/۷

قطعہ زمین برائے فروخت

دارالیمن ربوہ میں لاہور سرگودھا روڈ پر خاکسار کی دو کنال اراضی قابلِ فروخت ہے قطعہ کے فرنٹ پر سڑک کے درمیان کھلا گراسی پلاٹ ہے بہت باموقعہ زمین ہے۔ خواہش مند دوست خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

حکیم خورشید احمد۔ صدر عمومی۔ ربوہ

دوکانیں

فیکٹری ایریا میں روڈ پر واقع مناسب کرایہ پر دینے کے لئے خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ نمبر 493